66052 ـ اہل سنت كو گمراہ فرقوں كے لوگوں سے اپنی بيٹيوں كی شادی نہيں كرنی چاہيے

سوال

كيا اباضی فرقہ سے تعلق ركھنے والا نوجوان شافعی المسلك لڑكی سے شادی كر سكتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اباضی فرقہ خوارج فرقہ سے تعلق ركھتا ہے، جو كہ گمراہ فرقہ ہے ان كی مذمت ميں بہت سارى نصوص وارد ہيں، آپ اس كی تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (11529) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اور سوال نمبر (40147) كے جواب ميں ہم نے مستقل فتوى اور علمى ريسرچ كميٹى سعودى عرب كا درج ذيل كلام نقل كيا ہے:

" اباضی فرقہ گمراہ فرقوں ميں شامل ہوتا ہے، كيونكہ يہ لوگ عثمان بن عفان اور على رضى اللہ تعالى عنہم كے خلاف خروج كرتے ہيں، اور ان پر ظلم و ستم اور ان سے عداوت ركھتے ہيں، اس ليے ان كے پيچھے نماز ادا كرنى جائز نہيں " انتہى

اور شيخ محمد بن ابراہيم رحمہ اللہ كا فتوى ہے:

" اباضيوں كى گواہى شرعا قبول نہيں ہے " انتہى

ديكھيں: فتاوى الشيخ محمد بن ابراہيم (13 / 30).

اور پھر عورت كے اولياء كو اپنى بچى كے ليے بہتر خاوند تلاش كرنے كى كئى ايك نصوص وارد ہيں، اس ميں خاوند كا دين و اخلاق بھى پسنديدہ ہونا شامل ہے، اور پھر گمراہ فرقوں كا كونسا دين پسنديد ہوگا، جو لوگ مسلمان آئمہ كرام كے خلاف خروج كا عقيدہ ركھيں، اور پھر قرآن مجيد كو مخلوق كہتے ہوں، اور مرتكب كبيرہ كو كافر سمجھتے ہوں، اور آخرت ميں اللہ سبحانہ و تعالى كى رؤيت كا انكار كرتے ہوں ان كا دين كيا ہوگا؟!!

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تمہارے پاس كسى ايسے شخص كا رشتہ آئے جس كے دين اور اخلاق كو تم پسند كرتے ہو تو اس كے ساتھ (

اپنی لڑکی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں لمبا چوڑا فساد بپا ہو جائیگا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1967) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1022) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اس لیے اہل سنت کو چاہیے کہ وہ اپنی بچیوں کی شادي بدعتی شخص کے ساتھ مت کریں، کیونکہ خاوند کا اپنی بیوی پر بہت زیادہ اثر ہوتا ہے، اور اس طرح وہ عورت اپنے خاوند سے اثرانداز ہو کر فرقہ ناجیہ سے نکل کر گمراہ فرقے میں چلی جائیگی.

واللہ اعلم .